بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز سوموار مورخہ 09 ستمبر 2024ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ صحت اور محکمہ محنت وافرادی قوت سے متعلق سوالات دریافت اور انکے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **مشترکہ قرارداد**

مشترکہ قرارداد نمبر 7 منجانب:۔ جناب سنجے کمار، پارلیمانی سیکرٹری، جناب روی پہوجا اور جناب پیٹرک سنٹ مسیح، اراکین بلوچستان اسمبلی۔

ہرگاہ کہ پاکستان میں اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ نہ صرف سیاست بلکہ افواج پاکستان، بیوروکریسی، تعلیم اور صحت کے علاوہ زندگی کے مختلف شعبوں میں ملک کی ترقی کے لئے اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ چونکہ ریاست مذہبی اقلیتوں سمیت کم نمائندگی والے طبقات کا تحفظ، ان کو بااختیار بنانے اور انکی ترقی کے لئے پرعزم ہے تاکہ اقتصادی سیاسی اور عوامی نمائندگی میں ان کی شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔ بہ ایں وجہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے تمام سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے ملازمتوں میں اقلیتوں کے لئے 5% کوٹا مختص کیا ہے۔ لیکن صوبائی محکموں میں اقلیتوں کے لئے مختص کوٹہ 5% پر عمل درآمد نہ ہونے کے برابر ہے۔ جس کی وجہ سے اقلیتوں میں سخت تشویش پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ اقلیتوں کے لئے مختص کوٹہ پر عمل درآمد کرانے کے لئے فوری طور عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے۔ تاکہ اقلیتوں میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

4) **آڈٹ رپورٹس کا پیش کیا جانا** (مورخہ 03 ستمبر 2024 کی نشست میں موخر شدہ)

i) وزیرخزانہ آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت Performance audit report on approvals & clearances of initial environmental impact assessment and post clearance monitoring during last three years by the environmental protection agency (EPA) Balochistan. برائے آڈٹ سال 22-2021 ایوان میں پیش کریں گے۔

ii) وزیرخزانہ آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت Environment Audit Report on Depletion of under ground water resources in Quetta برائے آڈٹ سال 21-2020 ایوان میں پیش کریں گے۔

کوئٹہ
مورخہ 06 ستمبر 2024ء

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز سوموار مورخہ 9 ستمبر 2024ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ صحت (2) محکمہ محنت و افرادی قوت

☆1 **جناب محمد صادق سنجرانی رُکن اسمبلی**

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 15 اپریل 2024

مورخہ 26 جولائی 2024 کو موخر شدہ

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

صوبہ بھر کے یونین کونسل، تحصیل اور ضلعی سطح پر کل کتنے بنیادی طبی مراکز صحت ہیں اور ان میں تعینات ملازمین، گاڑیوں کی تعداد اور کتنی ایمبولینسز موجود ہیں تفصیل دی جائے نیز ان مراکز صحت میں ملازمین کی تنخواہوں، علاج و معالجہ کی مد میں کل کسقدر بجٹ مختص کیا گیا ہے کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر صحت

جواب موصول ہونے کی تاریخ 15 مئی 2024

اس ضمن میں تحریر ہے کہ صوبہ بھر کے یونین کونسل،، تحصیل اور ضلعی سطح پر کل 775 بنیادی مراکز صحت ہے جبکہ ان میں تعینات ملازمین کی تعداد 5940 ہے جن میں 3464 سرکاری ملازمین 2287 پی پی ایچ آئی کے کنٹریکٹ ملازمین 113 ڈبلیو ایچ او کے ملازمین اور 76 ملازمین BGMF کے ہیں ان بنیادی مراکز صحت اور بڑے ہسپتالوں میں ٹوٹل 660 ایمبولنس موجود ہیں جن میں 205 محکمہ صحت 9 ایمبولنس مرک 80 عدد (MERC,BHCIP,WHO,UNHCR,PPHI,NLC) 24 اضلاع کے بڑے ہسپتالوں اور 124 عدد ایمبولنس پرائیویٹ ایدھی اور چھیپا کے ہیں ان بنیادی مراکز صحت میں ملازمین کی تنخواہوں اور علاج و معالجہ کیلئے کل 2.04 ارب بجٹ مختص کیا گیا ہے کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

☆12 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی**

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 20 مئی 2024

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال واشک کی تعمیر کس سال میں شروع کی گئی اور مالی سال 2023.2024 کے بجٹ میں کل کسقدر رقم

Scanned with CamScanner

مختص کی گئی نیز مختص شدہ رقم سے اب تک کل کتنی رقم جاری کی گئی ہے کی تفصیل دی جائے مزید برآں ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال واشک کو عوام کی سہولیات کی فراہمی کیلئے کب فعال کیا جائے گا کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر صحت جواب موصول ہونے کی تاریخ 05 اگست 2024

ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا کام 2014 میں شروع ہوا تھا اور ابھی تک محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے زیر انتظام جاری ہے اور ابھی تک محکمہ صحت کو چارج نہیں دیا گیا ہے البتہ متعلقہ ٹھیکیدار سے رابطہ کے بعد یہ معلومات سامنے آئی ہیں کہ گزشتہ سال بجٹ کی مد میں ڈیڑھ کروڑ روپے مختص ہوئے تھے جن کی ادائیگی اب تک نہیں ہوئی ہے مزید ہسپتال کا 70 فیصد کام مکمل ہوا ہے تاہم فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے بقیہ کام تکمیل تک نہیں پہنچا ہے۔

☆14 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 20 مئی 2024

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ضلع واشک میں کل کتنے آر ایچ سی سینٹر ہیں اور ان میں فعال اور غیر فعال آر ایچ سی سینٹر کے تعداد کی تفصیل دی جائے نیز آر ایچ سی سینٹر ضلع واشک کے کن کن علاقوں میں ہے کی علاقہ وار کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر صحت جواب موصول ہونے کی تاریخ 05 اگست 2024

اس ضمن میں تحریر ہے کہ ضلع واشک میں کل 04 آر ایچ سی سینٹرز ہیں جو ضلع واشک کے ذیل علاقوں میں قائم ہیں۔

1۔ آر ایچ سی لدگشت یہ سینٹر تحصیل ماشکیل کے شہر میں قائم ہے۔

2۔ آر ایچ سی نیو جنگیاں یہ سینٹر کلی اسٹنڈ آباد سب تحصیل شاہو کیٹری میں واقع ہے۔

3۔ آر ایچ سی سیاہوزئی یہ سینٹر کلی حاجی برکت علی تحصیل بسیمہ میں قائم ہے۔

4۔ آر ایچ سی ناگ یہ مین سی پیک روڈ سب تحصیل ناگ میں قائم ہے۔

☆31 میر جہانزیب مینگل رُکن اسمبلی نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 24 جون 2024

کیا وزیر صحت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سول ہسپتال وڈھ میں تعینات ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کی کل تعداد کتنی ہے کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت جواب موصول ہونے کی تاریخ 26 اگست 2024

اس ضمن میں تحریر ہے کہ سول ہسپتال وڈھ خضدار میں تعینات ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اور دیگر سٹاف کی خالی اسامیوں کی تعداد اور ان کی مکمل معلومات کی تفصیل (آخر پر منسلک ہے)۔

Scanned with CamScanner

☆81 سید ظفر علی آغا رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ یکم اگست 2024

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ضلع پشین میں محکمہ صحت کی جانب سے کون کونسے این جی اوز کام کررہے ہیں اور یہ این جی اوز کن کن مدات میں کام کررہی ہیں مزید یہ کہ کام کی کمپلیشن سرٹیفیکیٹ کون فراہم کرتا ہے کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت

جواب موصول ہونے کی تاریخ 26 اگست 2024

اس ضمن میں تحریر ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال اور ٹیچنگ ہسپتال پشین میں کام کرنے والی این جی اوز ذیل ہیں۔

1۔ بلوچستان ہیومن کیپیٹل انویسمنٹ پروجیکٹ۔

2۔ بے نظیر نشونما پروگرام۔

3۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنازیشن۔

4۔ کوویڈ19 پروجیکٹ۔

☆83 سید ظفر علی آغا رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ یکم اگست 2024

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں ہیلتھ کارڈ کے ذریعے علاج و معالجہ کیا جاتا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع کوئٹہ کے علاوہ ضلع پشین میں ہیلتھ کارڈ سہولیات کن کن ہسپتالوں میں فراہم کی گئی ہیں کی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت

جواب موصول ہونے کی تاریخ 26 اگست 2024

اس ضمن میں تحریر ہے کہ جی ہاں ضلعی ہسپتال پشین اور ٹیچنگ ہسپتال پشین میں 03 ماہ سے ہیلتھ کارڈ پرگرام شروع کیا گیا ہے اور اب تک 238 کیسز HCP کے ذریعے نمٹائے گئے ہیں۔

☆89 مولوی نوراللہ رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 05 اگست 2024

کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

ضلع قلعہ سیف اللہ میں گزشتہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور مذکورہ ضلع میں موجود صحت کے وسائل بی ایچ یوز، آر ایچ سی سینٹر کی تفصیل دی جائے نیز مذکورہ بالا مسائل کے حل کیلئے حکومت بشمول مختلف آئی۔ این۔ جی اوز اور این جی اوز کی توسط سے اُٹھائے گئے اقدامات کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

Scanned with CamScanner

وزیر صحت **جواب موصول ہونے کی تاریخ 26 اگست 2024**

اس ضمن میں تحریر ہے کہ ضلع قلعہ سیف اللہ کی کل آبادی 342.814 افراد پر مشتمل ہے جس میں صحت کے ذیل مراکز موجود ہیں اور عوام کو حکومت بلوچستان کی جانب سے مختص وسائل کے تحت سہولیات فراہم کر رہے ہیں جن میں غیر سرکاری امدادی تنظیموں کی امداد و خدمات شامل ہیں۔

1	ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال 60 بستروں پر مشتمل	01
2	تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال 25 بستروں پر مشتمل	01
3	دیہی مراکز صحت (RHCs)	9
4	بنیادی مراکز صحت (BHUs)	14
5	سول ڈسپنسریاں (CDs)	16
6	مراکز نگہداشت زچہ و بچہ (MCHCs)	01
7	لیبر ہسپتال (25 بستروں پر مشتمل) غیر فعال	01

گزشتہ سیلاب کے دوران محکمہ صحت بلوچستان اور دیگر ملکی و غیر ملکی اداروں نے خدمات سرانجام دیں اور امداد فراہم کی جس کی تفصیل ذیل ہے۔

جس میں 191.734 افراد پر مشتمل آبادی متاثر ہوئی۔

کل اموات 22

زخمی 127

نقصان زدہ گھر 2374 گھروں کو نقصان پہنچا

عوام تک صحت کی سہولیات پہنچانے کیلئے۔

فری میڈیکل کیمپ	226 لگائے گئے
کل مریض جن کا علاج کیا گیا	38765
حاملہ دودھ لانے والی مائیں	6131 کا علاج کیا گیا
پانچ سال تک کے بچے	6131 علاج کیلئے لائے گئے
دو سال تک کی عمر کے بچے	6067 علاج کیلئے لائے گئے

Scanned with CamScanner

ان تمام امور کوسرانجام دینے کیلئے ذیل امدادی تنظیموں نے ضلع ناظم صحت کے ساتھ مل کر اپنا موثر کردار ادا کیا یونیسف ، پی پی ایچ آئی ،آئی ایچ او، ای پی آئی ، ایم این سی ایچ ، ڈبلیو ایچ او، نیوٹریشن ، پی آر ایس پی۔

اس کے علاوہ گزشتہ سیلاب کے دوران تباہ اور جزوی نقصان زدہ صحت کے مراکز کومختلف امدادی اداروں کی جانب سے مرمت کیا گیا جس کی مختصر تفصیل پیش خدمت ہے۔

1۔بنیادی مرکز صحت سوری خان کی نئی عمارت حکومت بلوچستان محکمہ C&W کی جانب سے مکمل کر کے ضلعی ناظم صحت کے حوالے کی گئی۔

2۔بنیادی مرکز صحت کوژ کچ امدادی تنظیم سحر (SAHAR) اور WHO کے تعاون سے مرمت کی گئی اور ضروری فرنیچر بھی فراہم کیا گیا

3۔ دیہی مرکز صحت نسائی IDEA غیر سرکاری تنظیم کے جانب سے 5KV سولر سسٹم نصب ہوا۔

4۔بنیادی مرکز صحت ارگوز UNHCR اور مسلم ایڈ کی جانب سے واٹر سپلائی سسٹم اور واش روم بنائے گئے۔

اسی طرح دیگر مراکز میں بھی مرمت اور دیگر سہولیات جن میں واش روم سولر سسٹم وغیرہ پر کام مکمل کیا گیا جس میں نگران وزیر صحت جناب ڈاکٹر امیر محمد جوگیزئی کا بنیادی کردار رہا۔

☆16 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 20 مئی 2024

کیا وزیر محنت وافرادی قوت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست کہ سال 2023.2024 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ محنت وافرادی قوت نے گریڈ 1 تا گریڈ 15 کے کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو عہدہ اور گریڈ کی تفصیل دی جائے نیز ضلع واشک میں محکمہ محنت وافرادی قوت کی کل کتنی آسامیاں خالی پڑی ہیں ان خالی پڑی ہوئی آسامیوں کے نام اور گریڈ کی مکمل تفصیل بھی جائے۔

وزیر محنت وافرادی قوت

جواب موصول ہونے کی تاریخ 29 جولائی 2024

سال 2023.2024 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ محنت وافرادی قوت BPS.1 تا BPS.15 کیلئے کوئی بھی آسامی تخلیق نہیں کی گئی مزید برآں ضلع واشک میں محنت وافرادی قوت کا کوئی بھی انتظامی دفتر موجود نہیں ہے۔

طاہر شاہ کاکڑ،

سیکرٹری،

کوئٹہ،

مورخہ 6 ستمبر 2024

Scanned with CamScanner